بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خلاصہ خطبہ جمعہ 9جولائی 2021ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا تذکرہ جاری ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نظامِ قضا کا اجرا فرمایا اور مختلف علاقہ جات میں قاضی مقرر کئے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قاضی حضرات کو ارشاد فرمایا کہ انصاف کو ہر حال میں ترجیح دی جائے۔ تاریخ میں ذکر ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر اور حضرت ابی بن کعب کے مابین ایک اختلاف قاضی کے پاس فیصلہ کیلئے پیش کیا گیا۔ جب حضرت عمر داخل ہوئے تو احتراماً قاضی نے اپنی جگہ آپ کیلئے چھوڑ دی۔ لیکن حضرت عمر نے فرمایا کہ یہ انصاف کے خلاف ہے اور آپ دوسرے فریق یعنی حضرت ابی بن کعب کے ساتھ بیٹھے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نظامِ افتاء بھی قائم فرمایا۔ اس مقصد کیلئے عالم لوگوں کو منتخب کیا جاتا تاوہ مختلف امور اور مسائل کے متعلق فیصلہ جات اور فتاویٰ جاری کریں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہدایت فرمائی کہ صرف مقرر مفتیان ہی کسی امر کے متعلق فتویٰ دینے کے حقدار ہیں تالوگوں میں کسی قسم کا شک پیدا نہ ہو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مال کا دفتر بھی قائم فرمایا۔ حضرت عمر کے دورِ خلافت سے پہلے یہ طریق تھا کہ موصول ہونے والی تمام دولت کو لوگوں میں تقسیم کر دیا جاتا تھا۔ آپ کے دور میں بحرین سے بڑی رقوم موصول ہوئیں۔ اس وقت مشورہ سے یہ فیصلہ کیا گیا کہ اس کی حفاظت اور موزوں استعمال کیلئے مال کا دفتر قائم کیا جائے۔ اس کے بعد یہ نظام باقی تمام علاقہ جات میں بھی قائم کیا گیا۔ اس مقصد کیلئے آپ نے بلڈنگ بھی تعمیر کروائیں جس کی حفاظت کیلئے پہرہ دار بھی موجود تھے۔

تاریخ میں ذکر ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو سخت گرمی میں باہر چلتے ہوئے دیکھا۔ جب یہ شخص قریب تشریف لائے تو آپ کو احساس ہوا کہ یہ امیر المؤمنین حضرت عمر ہیں۔ حضرت عثمان نے آپ سے وجہ دریافت فرمائی کہ آپ اتنی گرمی میں باہر کیوں ہیں۔ حضرت عمر نے جواب دیا کہ دفتر مال میں سے ایک اونٹ کھو گیا ہے اور آپ اس کی تلاش میں ہیں۔

لوگوں کی بھلائی اور آسانی کیلئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مختلف کام شروع فرمائے۔ مثلاً لوگوں کو پانی پہنچانے کیلئے آپ نے نہروں کا نظام قائم کیا۔ بہت سی عمارات مثلاً مساجد، عدالت، دفاتر، گیسٹ ہاؤس تعمیر کروائے۔ آپ نے مدینہ کی حفاظت کیلئے گردونواح میں مورچوں کو بھی قائم فرمایا۔ حضرت عمر نے اسلامی فوج میں بھی نظام قائم فرمایا۔ آپ ہر وقت اس بات کا خیال رکھتے کہ فوجیوں کی اخلاقی تربیت ہوتی رہے۔ تاریخ میں اس بات کا بھی ذکر ملتا ہے کہ غیر عرب لوگ اور غیر مسلم لوگوں کو بھی اعلیٰ عہدوں پر فائز کیا جاتا۔ اسی طرح فوج کے اعلیٰ عہدوں پر بھی ہر قسم کے لوگوں کو فائز کیا جاتا۔ حضور نے فرمایا کہ پاکستان میں ہم دیکھتے ہیں کہ احمدیوں نے ہمیشہ ملک کی خدمت کی ہے اور فوجی معرکوں میں بڑی قربانیاں پیش کیں ہیں لیکن آجکل ہم دیکھتے ہیں کہ احمدیوں کو آرمی سے دور رکھا جاتا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں باقاعدہ ہجری کیلنڈر بھی قائم کیا گیا۔ اس کے اجراء کیلئے فیصلہ کیا گیا کہ رسول اللہ صلعم کی ہجرت کی تاریخ سے اس کا آغاز کیا جائے کیونکہ رسول اللہ صلعم کی پیدائش یا نبوت کی تاریخ کا معین طور پر علم نہیں تھا۔

آخر میں حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعض مرحومین کے اوصاف بیان فرمائے اور ان کی نمازِ جنازہ کا بھی اعلان فرمایا۔